سوال

(214)جمع بین الصلاتین کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا نافع (تابعی) سے روایت ہے :

اَنَّ عَبۡدَاللہِ بۡن عُمَرَ کَانَ ، إِذَا جَمَعَ الۡاُمَرَاءُ [ص :200] بَیۡنَ الۡمَغۡرِبِ وَالۡعِشَاءِ [ق :25-أ] فِی الۡمَطَرِ ، جَمَعَ (1) مَعَھُمۡ

"جب اصحاب اقتدار (خلفائے وغیرہ) بارش میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرتے تو وہ ان لے ساتھ جمع کر لیتے تھے ۔

(موطا امام مالک ج 1ص 145 کتاب قصر الصلوۃ فی السفر باب الجمع بین الصلوتین فی الحضر والسفر) اس کی سند بالکل صحیح ہے لہذا اگر تیز بارش کا عذر ہو تو مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز ہے ۔ (شہادت ۔ مارچ 2002)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا نافع (تابعی) سے روایت ہے :

اَنَّ عَبۡدَاللہِ بۡن عُمَرَ کَانَ ، إِذَا جَمَعَ الۡاُمَرَاءُ [ص :200] بَیۡنَ الۡمَغۡرِبِ وَالۡعِشَاءِ [ق :25-أ] فِی الۡمَطَرِ ، جَمَعَ (1) مَعَھُمۡ

"جب اصحاب اقتدار (خلفائے وغیرہ) بارش میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرتے تو وہ ان لے ساتھ جمع کر لیتے تھے ۔

(موطا امام مالک ج 1ص 145 کتاب قصر الصلوۃ فی السفر باب الجمع بین الصلوتین فی الحضر والسفر) اس کی سند بالکل صحیح ہے لہذا اگر تیز بارش کا عذر ہو تو مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنا جائز ہے ۔ (شہادت ۔ مارچ 2002)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ]

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ442

محدث فتویٰ